مشق

1- درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے

(الف)عید الفطر کا ہماری تہذیبی اور دینی زندگی سے کیا تعلق ہے؟

جواب : عید الفطر کا ہمارا تہذیبی اور دینی زندگی سے گہرا تعلق ہے۔ ہماری تہذیب ہمارے دین کے اصولوں سے بنی ہے ۔عید الفطر کا تہوار مسلمانوں کو اللہ تعالی کی طرف سے اس سورت کا نام ہے جس کا مظاہرہ وہ ماہ صیام کرتے ہیں ،یہ تلوار ہمارے دینی جذبے کی شدت اور مذہب سے گہرے تعلق کا غماز ہے۔

(ب)عید الفطر پر نظموں میں شعراء نے کیا باریکیاں پیدا کی ہے؟

جواب : عید الفطر پر نظموں میں شعراء نے مسلمانوں کی تہذیبی اور فکری زندگی کے حالات شامل کرکے عید کے موضوعات میں نئی نئی باریکیاں پیدا کی ہیں ۔

ج۔ اس سبق کی روشنی میں اردو شعرا نے عید الفطر کے جن متعدد پہلوؤں پر اظہار خیال کیا ہے، ان میں سے کوئی سے تین پہلوؤں / موضوعات کے نام لکھیے۔

جواب: اس سبق میں اردو شعرا نے عید الفطر کے متعدد پہلوؤں پر اظہار خیال کیا ہے۔ ان میں سے تین درج ذیل ہیں۔

i. رسول پاک ﷺ کی عید

ii. یتیموں کی عید

iii. عید اور قرض

د۔ عید الفطر کے موقع پر شہزادوں اور شہزادیوں کا ذکر کرتے ہوئے، خواجہ حسن نظامی نے کیا نقطہ اجاگر کیا ہے؟

جواب: خواجہ حسن نظامی نے دلی کی بربادی کے جو نوحے لکھے ہیں ان میں دولت اور عزت سے محروم ہونے والے شہزادوں اور شہزادیوں کی کسمپرسی میں عید بسر کرنے کا ذکر کیا ہے۔ مغلیہ سلطنت میں زوال کے بعد بہادر شاہ ظفر کو رنگون میں قید ہو گئی تھی۔ ان کے بچوں نے اس انحطاط کے بعد جو عید منائی وہ عید بہت اُداس تھی۔

2۔ اردو شعراء نے ہر دور میں عیدالفطر کو موضوع سخن کیوں بنایا؟

جواب: اردو شعراء نے ہر دور میں عیدالفطر کو اس لیے موضوع سخن بنایا ہے کیونکہ عید کا تصور مسلمانوں کے ہاں محض تہوار منانے پر منحصر نہیں بلکہ اس خوشی کا رشتہ ہماری اقدار ہے۔ عید کے موضوع کو موضوع سخن بنانے کی ایک وجہ اس موضوع کی وسعت پذیری بھی ہے۔ اس مذہبی تہوار نے شعراء کی تخلیقات کو ایک نئی سمت دی ہے۔

3۔ کونسی چیز اقبالؒ کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے؟

جواب: علامہ اقبال کو بچپن کی یاد عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے اور وہ منظر کشی کے رجحان کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

اے مہِ عید ! بے حجاب ہے تُو   حُسنِ خورشید کا جواب ہے تُو

تُو کمندِ غزالِ شادی ہے   لذّتِ افزائے شورِ طفلی ہے

[illegible]

جواب: "مہ صیام گیا اور روز عید آیا" اردو کے معروف شاعر مولانا الطاف حسین حالیؔ کی نظم "تہنیت عید الفطر کا" ایک مصرعہ ہے۔

5۔ عید کی شاعری کا ہماری شعری روایات سے کیا تعلق ہے؟

جواب: عید کی شاعری کا ہماری شعری روایات سے بہت گہرا تعلق ہے۔ اردو کی شاعری میں عید، عید کا چاند، ہلال و ابرو، محبوب سے روزِ عید ملاقاتیں اور اس کے متعلقات بہت اہم رہے ہیں۔

6۔ سبق کے متن کو مدِ نظر رکھ کر درست یا غلط نشان(√) لگائیں:

الف۔ 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد اردو شاعری میں وسعت پیدا ہوئی۔ √درست / غلط

ب۔ خواجہ حسن نظامی نے دلی کی بربادی کے مرثیے لکھے ہیں۔ درست /√ غلط

ج۔ عید الفطر کے متعلق موضوعات ہماری شاعری کا اصل رخ ظاہر کرتے ہیں۔ √درست / غلط

د۔ سبق میں چار شعراء کے اشعار درج ہیں۔ درست /√ غلط

۷۔ درست جواب کی نشان دہی (✓) سے کیجئے:

الف۔ یہ مصرع کس شاعر کا ہے؟ "ہلال عید کی گردوں پہ آمد آمد ہے۔"

i. اقبالؒ
ii. حفیظؔ جالندھری
iii. عبدالمجید سالکؒ
iv. حالیؒ

ب۔ حسن نظامی نے دلی کے جو نوحے لکھے ان میں سے کون سی چیز نمایاں ہے؟

i. عظمت رفتہ
ii. احساس شادمانی
iii. عبرت انگیزی
iv. لطف و مسرت

ج۔ عیدالفطر کے موقع پر مسلم معاشرے کے کس طبقے کو سب سے زیادہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

i. اُمرا
ii. غُربا

iii. متوسط
iv. درمیانہ متوسط

د۔ شاعر نے "لذت افزائے شورِ طفلی" میں کس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟

i. بادل
ii. ستارے

iii. عید الفطر کا چاند
iv. نمازِ عید الفطر

ہ۔ 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد توجہ تیز ہو گئی:

i. غزلوں کی طرف
ii. نظموں کی طرف

iii. مرثیے کی طرف
iv. شہر آشوب کی طرف

جوابات:

(الف)	عبدالمجید سالک	(ب)	عظمت رفتہ
(ج)	غربا	(د)	عید الفطر کا چاند
(ہ)	نظموں کی طرف		

8۔ مصنف نے عید کا تعلق تہوار کے علاوہ کس سے جوڑا ہے؟ دو تین سطروں میں جواب لکھیں۔

جواب: مصنف نے عید کا تعلق تہوار کے علاوہ ہماری اقدار سے جوڑا ہے۔ یہ اقدار معاشرتی یا ثقافتی اور مذہبی ہیں۔ مصنف کے نزدیک عید کا تعلق ہماری باطنی خوشی اور خارجی رویوں سے بھی ہے۔

مضمون:

کسی مقررہ موضوع پر اپنے خیالات جذبات احساسات یا تاثرات کا نثر میں تحریری اظہار مضمون کہلاتا ہے۔ اس میں موضوع کی کوئی قید نہیں، اس لیے ہر قسم کے موضوعات پر بے شمار مضامین لکھے جاتے ہیں۔

[illegible]

پیرانے میں تحریر کی جاتی ہیں اور آخر میں مختصراً نتیجہ کیا جاتا ہے۔ توازن، تناسب اور نظم و ضبط اس کے اہم تقاضے ہیں۔